نور افشان

حقیقی نور وہ تھا جو دنیا میں آ کے ہر ایک آدمی کو روشن کرتا ہے

جلد ۴۶	ہر ہفتہ بروز جمعہ کو لدھیانہ سے شائع ہوتا ہے ۷ جولائی ۱۹۱۶ع	نمبر ۲۷

گلدستہ خبر

[illegible]

[illegible]

[illegible]

تار برقیا

لنڈن ۳ جولائی - ٹائمز کا پیٹروگراڈ کا نامہ نگار کہتا ہے کہ چند ایک روز کا واقعہ ہے کہ جرمن ہیڈ کوارٹرز نے اس روسی ریزرو سے ایک سے دوسری جگہ کو بھیجا تھا دونا اسٹر دریاؤں کے درمیانی محاذ پر حملہ کرنے کا ارادہ کیا ہے - اور یہ بیان کیا ہے کہ ۲۰ جولائی تک اس کام کو سرانجام دے رکھنا چاہیئے - جنرل مسٹر ہیکسن کے ماتحت ایک نیا محاذ ہو جائے گا - اور جس میں گھنٹے کا تھوڑا دریا چاہ منتقل ہو گا - خدا کرے سو سمت شکست کو دیا ہے -

لنڈن ۴ جولائی - پیٹروگراڈ کا سرکاری بیان - روسی جنگل و نیز دریا سوخل کے درمیان روسیوں نے دشمن کے مقابلہ کو شکست دے کر اس کو مغرب کی سمت بھگا دیا -

اس سے ظاہر ہے کہ روسی فوج زور سے کوچ پیش قدمی کرتے ہوئے آگے بڑھ رہے ہیں - واشنگٹن سے رپورٹ آئی ہے کہ گوریزیا کے مغرب سمت میں سخت جنگ ہو رہی ہے -

لنڈن ۳ جولائی - ڈیلی کرانیکل کا نامہ نگار ... پیرس کہتا ہے کہ ایسا ... چار جانے حملہ کوئی نہیں ہوا ہے - اس نے فرانس کے ہسپتالوں کا معائنہ کیا - وہ کہتا ہے کہ ہسپتال سب خالی پڑے ہیں - اور سینکڑوں بستر پڑے ہوئے ہیں - جو ہسپتال ٹرینیں تیار ہوئی تھیں ان میں سے آدمی بھی کی ضرورت نہیں ہے -

لنڈن ۴ جولائی - ٹائمز کا پیرس کا اسپانڈنٹ کہتا ہے کہ دشمنوں نے برطانوی حملہ کے خلاف خاص پیش بندی سے کام لیا ہے - فرانسیسیوں کی نسبت ہمارے سامنے دشمن کی فوج کا زیادہ زور تھا -

لنڈن ۴ جولائی - ... رپورٹ دیتا ہے کہ سخت جنگ ہو رہی ہے - مگر ہمارے حق میں اطمینان بخش ہے - خصوصاً لا بسے کے مضافات میں جہاں باقیماندہ محصورین مطیع ہو گئے ہیں - میدان جنگ کے دیگر حصص میں ہم ایک زیادہ آگے بڑھ گئے ہیں - اور دشمن کے الحاقی مورچے مسخر ہو گئے ہیں - جیکیک میں انکرے کے جنوب میں سخت لڑائی کا اندازہ ہے - مگر جس قدر مضافات سے ہٹ گئے تھے وہ سب ابھی تک ہمارے ہی پاس ہیں -

لا بسے اور وجرس میں لڑائی تندی کے ساتھ ہو رہی ہے - صبح کے وقت ہم نے ایک حملہ کیا اور دشمن کے مورچے کا ایک حصہ لے لیا - اور چار سو آدمی اور زیادہ پکڑ لئے -

ہمارے ہوائی جہاز بھی اپنے کام میں خوب مشغول تھے - دشمن کے ہوائی جہازوں کے ایک گروہ پر جو ہماری دشمن پر حملہ کرنے کی کوشش کی مگر ہمارے ہوائی جہازوں نے ان کو بھگا دیا

لنڈن ۳ جولائی - صرف پارہ پارہ تفصیلات پیادہ فوج کی جنگ کی بابت موصول ہوئی ہیں - جن سے واضح ہوتا ہے کہ اسکاچ سپاہیوں نے ایک ہی دم میں دشمنوں کی خندقوں کی تین قطاریں لے لیں اور مونٹابن گاؤں میں جا گھسیں اور سو آدمی دشمن کے سنگینوں سے تباہ کر دیئے - اور رجمنٹ کا پرچم اسکاٹ پکڑ لیا -

ایسے آثار نظر آ رہے ہیں جن سے معلوم ہوتا ہے کہ جرمن کسی طرح سے حیران نہیں ہیں - وہ تو حملہ کی صحیح تاریخ سے بھی واقف تھے - لہذا ہمارے حملہ کی کامیابی قابل تعریف ہے - ان کا محکم مدافعانہ مکان تبدیلوں سے محصور کالجوں اور جنگی قلعوں میں تھا - اور اس میں سے انہوں نے بڑی سرعت سے اور استقلال کے ساتھ جنگ کی - گو ہم جرمن کی بھاری توپیں پاتیں اور سب جگہ ان کا نادر قلعہ فتح ہو گیا -

لنڈن ۳ جولائی - ٹائمز کا نامہ نگار جو برٹش ہیڈ کوارٹرز میں رہتا ہے ۲ تاریخ کو لکھتا ہوا کہتا ہے کہ جنگ عمل میں برٹش محاذ پر تندی کے ساتھ ہو رہی ہے اور کوئی خاص تبدیلی نہیں ہوئی - انکرے کے اوپر ہم نے قصبوں پر گولہ باری کی اور ... لڑائی ہو رہی ہے - ... شمال میں ہم بلند سطح پر زور لگا رہے ہیں -



ایڈیٹوریل نوٹس

مسیح کا مُردوں میں سے زندہ ہونا!

سنہ میں گر کوئی بنیادی سچائی بحقیقی تعلیم مسیحی مذہب کی جان اور زندگی ہو تو وہ مسیح کا مُردوں میں سے جی اُٹھنا ہے۔ چنانچہ پولس رسول اس تعلیمی حقیقت پر اس قدر زور دیتا ہے کہ اگر مسیح جی نہیں اُٹھا تو ہمارا ایمان بے فائدہ ہے۔ اور ہم اب تک اپنے گناہوں میں گرفتار ہیں۔ اس کے بعد رسول اصلی واقعات کی جانب رجوع کرتا اور مسیح کے مُردوں میں سے زندہ ہونے کی دلائل پیش کرتا ہے جس وقت وہ یہ اہم مسئلہ تحریر کر رہا تھا تو اس وقت اندازاً سو سے زیادہ آدمی ایسے موجود تھے جنہوں نے مسیح کو مُردوں میں سے زندہ دیکھا تھا۔ رسول اُن کی شہادت پیش کرتا ہے۔ اور اس قاطع و ساطع نتیجہ پر پہنچتا ہے کہ فی الواقعہ مسیح مُردوں میں سے جی اُٹھا ہے اور جو سو گئے ہیں اُن میں پہلا پھل ہوا۔

مسیح کے مُردوں میں سے زندہ ہو جانے کا انکار کرنا یا اس مسئلہ اور عقیدہ سے بے اعتنائی کرنا گویا کُل مسیحی مذہب سے انکار اور بے اعتنائی کرنا ہے۔ مسیح کے مُردوں میں سے [illegible] کی حقیقت میں [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کیا [illegible] [illegible]

[illegible] جس کا نام بھی بہت مشہور اور عالم ریفارمسٹ اور عقل پرست ہو گزرا ہے۔ اس نے مسیح کی تصویر اپنے الفاظ میں نہایت عمدہ کھینچی ہے۔ مگر وہ مسیح کی قیامت کا منکر تھا اس کا مسیح ایک مُردہ مسیح ہے۔ ایک شخص جس نے مقبرہ کے مسیح کے بارے میں کہا ہے۔ کہ یہ وہ سنگ مرمر کا مسیح ہے جس کو بڑے بڑی احتیاط اور پُرفن ہاتھ نے بنایا ہے۔ مگر وہ بالکل سرد اور بے جان مسیح ہے۔ نہ کہ بائبل اور عہد کا زندہ مسیح جس نے بہت سے شکستہ دلوں کو شفا بخشی اور بے شمار آنسو پونچھے۔ وہ اس حقیقت کا تو اقرار کرتا ہے کہ جو عورت سب سے پہلے مسیح کی قبر پر گئی تھی اس نے قبر کو بالکل خالی تو ضرور پایا مگر اس حقیقت کا حل اس کے پاس نہیں ہے۔ وہ نہیں بتا سکتا کہ قبر خالی کیوں تھی۔ لاش کہاں گئی؟ وہ اس کا صرف یہی جواب دیتا ہے کہ کوئی شخص اس جگہ کو نہیں جانتا جہاں کہ مسیح کی لاش رکھی گئی۔ اگر یہ سوال کیا جائے کہ اس کا صرف یہی [illegible] اور بالکل [illegible] زعم ہے۔

مسیح کے مُردوں میں سے زندگی ایک [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] جب قبرستان میں آئے کہ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] فیلسوف کے [illegible] [illegible] [illegible] مکان ہے مگر خدا اُس کو [illegible] [illegible] قیامت [illegible] میں ہے۔ اور [illegible] باپ کے [illegible] [illegible] کے مکان [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] خدا [illegible] مسیح مُردوں [illegible] [illegible] کیا گیا تھا۔ مگر موت پر فتح پا کر قبر سے [illegible] زندہ ہو کر اپنے جلال کو ظاہر ہوا۔ اور [illegible] ایک [illegible] [illegible] کا [illegible] [illegible] معلوم نہیں۔ اس کے ساتھ اس جلال میں موجود ہے۔ وہ بہت سے ہیں جو [illegible] زندہ ہیں اور اس کے جی اُٹھنے پر ایمان رکھتے ہیں جن کا شمار معلوم نہیں ہے۔ وہ بھی اس کے ساتھ وہاں ہوں گے۔

یورپ میں سنڈے سکول کا کام

[illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

[illegible] کی سالانہ میٹنگ [illegible] سے عجیب رونق تھی۔ میٹنگ تھا اس [illegible] کے آنریری جنرل سیکرٹری مسٹر [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] کی [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible]

مشکلات افزا کر دے ہیں۔ دوسرے ایسے لوگ ہیں جو مسیحی ہو گئے یا بجز مسیحیت سے داخل ہو گئے ہیں۔ اور اپنے آپ کو [illegible] سمجھتے ہیں۔ سنہ ۱۹۱۳ء میں بلقان کے [illegible] سے نکل [illegible] جنگ بلقان کی وجہ سے بند ہو گئے ہیں [illegible] سکول میں [illegible] رکھے تھے جنگ پر [illegible] کلاس مکمل ہوئی ہے۔ اور ایسے دو شخص اور [illegible] کے درمیان [illegible] میں [illegible] سکولوں میں [illegible] تھا۔

[illegible] کے بعد معلوم ہوا کہ [illegible] کی ایک [illegible] نے بعض [illegible] کو خوب [illegible] تھے [illegible] سکولوں میں [illegible] میں مقامی حکام نے [illegible] ان مقامی حکام کی جانب سے [illegible] سکول کی [illegible] تھی۔ [illegible] کے دیگر حصص میں [illegible] کے لئے [illegible] بڑی بڑی مشکلات کا مقابلہ کرتے رہتے ہیں [illegible] میں [illegible] بھی دعا اور مدد کی [illegible] ہوتی ہیں۔ [illegible] ہے۔ اس کی [illegible]

[illegible] آجکل کی تفسیر میں کہانی جاتی ہے۔ اور مسٹر [illegible] نے سکولوں کے لئے مسیحی لٹریچر کی ضروریات کا بیان کر کے اس کے لئے [illegible] سے اپیل کرتے ہیں۔

یورپ میں اس پر آشوب زمانہ کے خاص کر [illegible] کے لئے دعا کی ضرورت ہے۔ وہاں کے مشنریوں کے کام کے لئے بھی دعا کی اشد ضرورت محسوس ہو رہی ہے۔

تمباکو نوشی کے بارے میں امریکہ کی ایک پرسبٹیری کی رائے

(امریکہ کا اخبار [illegible] ہیرالڈ)

[illegible] پرسبٹیری [illegible] کینٹکی پرسبٹیری نے پرسبٹیری کے ایک غیر معمولی طور پر منعقد کی مجلس میں بالاتفاق رائے تمباکو کی بابت ذیل کے ریزولیوشن پاس کئے ہیں۔

چونکہ تمباکو کے استعمال کی عادت [illegible] عام ہے۔ اور لوگوں کے بارے میں [illegible] مشاہدہ ہوا ہے [illegible] کے سبب [illegible] سال [illegible] عادت پر خرچ ہوتے ہیں۔ جس [illegible] مستحق [illegible] کلیسیا کے ممبروں کے درمیان [illegible] اور [illegible] آئے [illegible] کے درمیان تمباکو کے استعمال [illegible] ناجائز قرار دے دیا ہے۔ [illegible] پرسبٹیری کے ممبروں سے [illegible] کہ وہ [illegible]

کہ اپنے بیٹے فرمان کو منسوخ کر دے۔

(۱) کلیسیا کے آرڈینیشن کی شرائط میں اس امر کا اضافہ کر دے کہ امیدوار آرڈینیشن کے وقت یہ بیان دیا کرے کہ میں کسی نہ کسی صورت میں تمباکو نہیں پیتا ہوں۔ اور نہ آئندہ پیوں گا۔

(۲) ہم چاہتے ہیں کہ جو [illegible] اس کلیسیا کے بندوں میں یا دیگر [illegible] میں کام کر رہے ہیں وہ تمباکو کے ہر قسم کے استعمال سے احتراز کیا کریں۔ پرسبٹیری کے حکم سے۔ اس۔ پی۔ انکاک سٹیٹڈ کلارک

دانی ایل نبی کا گیارھواں باب

(اکثر [illegible] جاتا ہے)

دانی ایل کے گیارھویں باب میں قیصر جرمنی کی بابت پیشین گوئی پائی جاتی ہے اور کہا جاتا ہے کہ ۲۳ ویں آیت میں [illegible] کا ذکر ہے۔ اور جب [illegible] کے ساتھ قول و قرار ہو جائے گا تو وہ حیلہ بازی کرے گا۔ کیونکہ وہ چڑھائی کرے گا اور تھوڑے سے لوگوں کی مدد سے غالب ہوگا۔ [illegible] ویں آیت میں انگلستان پر ۲۶ کی چڑھائی کا ذکر ہے۔ بعد اس کے وہ جنوب کی طرف [illegible] کرے گا۔ اور بہت سے [illegible] لیکن [illegible] میں [illegible] اس کی طرف سے [illegible] موقوف کرائے گا۔ بلکہ سوا اس کے اس ملامت کو اسی پر پھیر دیگا۔ ۲۴ ویں آیت میں اس کی شکست کا اشارہ [illegible]

وہ لشکر جو بابل کی طرف چڑھ آوے اُس کے سامنے سے اُٹھایا جائے گا۔ اور شکست کھائے گا۔ ۲۲ ویں آیت میں خبر یا جب [illegible] کی خبر جواب [illegible] میں قیصر کی ظلم بازی کرنے کا ذکر ہے۔ اور جہاں صوبے کے ایسے سے ایسے [illegible] میں داخل ہوگا۔ اور وہ ایسا کچھ کرے گا کہ جو نہ اُس کے باپ دادوں نے نہ اس کے دادوں کے پردادوں نے کیا۔ وہ غنیمت اور لوٹ اور مال انہیں بانٹے گا اور کچھ عرصہ تک مضبوط قلعوں کے لئے اپنے منصوبے باندھیگا۔ ۲۵ ویں آیت میں اُس کے جنوب کی جنگ میں حرکت کا ذکر ہے۔ لیکن اس کے بیٹے آپ کو بھڑکائیں گے۔ اور ایک بڑا لشکر جمع کریں گے۔ اور ایک یقیناً چڑھے گا۔ اور امڈ آئیگا۔ اور گذرے گا۔ اور پھر آوے گا۔ اور وہ اُس کے قلعہ تک لڑینگے۔ [illegible] کی [illegible] کرے گا۔ اور وہ اپنا رُخ [illegible] اپنی ساری مملکت کے زور سے اس میں داخل ہونے [illegible] اور صادق لوگ اس کے ساتھ ہونگے۔ وہ یوں عمل کرے گا۔ [illegible] اس کی ہلاکت کا باعث ہوئے۔ پر وہ نہ ٹھہریگی۔ اور نہ اُس کی خاطر [illegible] ہوگی۔ [illegible] ۲۷ ویں آیت اُس [illegible] کا بیان کرتی ہے۔ ہاں وہ جو اس کی خوراک میں سے حصہ پاتے ہیں [illegible] اور [illegible] کی طرف [illegible] اور [illegible]

پڑیں گے۔ ۲۸ ویں آیت میں [illegible] ہے۔ اور وہ [illegible] مقدس پہاڑ [illegible] کو سمندروں کے درمیان [illegible] کریگا۔ پر وہ اپنی اجل کو پہنچے گا اور کوئی اُس کا مددگار نہ ہوگا۔ [illegible] ویں آیت میں صلح کے اعلان کا ذکر ہے۔ اور جب [illegible] تب اُس کے دل میں گھمنڈ ہوگا۔ اور وہ ہزاروں [illegible] گرائے گا پر وہ غالب نہ ہوگا۔ (کرسچن [illegible])

فرانسیسی گورنمنٹ اور اس کے ایک محمدی گورنر کے سوال وجواب

سمجھتے ہیں کہ [illegible] فرانسیسی گورنمنٹ نے اپنے [illegible]

[illegible] میں کچھ سوالات بھیجے۔ اور وہاں کے گورنروں سے اُن کے جواب طلب کئے۔ ان گورنروں میں سے ایک محمدی گورنر نے ان کے سوالوں کے حسب ذیل جوابات دیئے:

سوال:- تمہارے صوبہ میں [illegible] کیا ہے؟

جواب:- خدا کی مرضی یہی ہے کہ [illegible] بعض [illegible] ہوں۔

سوال:- [illegible] پیدائش کیا ہے؟

جواب:- صرف اللہ ہی جانتا ہے میں نہیں جانتا۔ [illegible] کرتا ہوں۔

سوال:- تمہارے صوبہ میں پانی کے [illegible] کافی ہیں؟

جواب:- [illegible] سے کوئی ایسا آدمی اس صوبہ میں پیدا نہیں ہوا جو پیاس سے مرا ہو۔

سوال:- اپنے صوبہ کی صنعت کے متعلق حالات بیان کرو۔

جواب:- ہماری صنعت اللہ ہی سے تعلق رکھتی ہیں جس میں نہ کسی آدمی کا اور نہ اس کے بھائی کا تعلق ہے۔ مگر موجودہ زمانہ ان سوکھی [illegible] کو ایسا [illegible] ہے کہ ایسا کبھی نہیں ہوا۔

مفتوح اقوام کے بارے میں جرمن روش

[illegible] کے [illegible] آج اُس

اور فائدہ ہے۔ سال اور [illegible] حکومت میں رہتے ہوئے اور اُس سے ہر قسم کا فائدہ اٹھاتے ہوئے بھی جرمن کا دم بھرتے [illegible] اپنی [illegible] اور [illegible] کا ثبوت اپنے آپ میں رکھتے ہیں۔ [illegible] اس خط کے مضمون [illegible] جو [illegible] اس [illegible] کے [illegible] بالا ہو کے سوال [illegible] کی ایک تازہ اشاعت میں شائع ہوا ہے۔ ناظرین کے فائدہ کے لئے ہم اس خط کو یہاں [illegible] ترجمہ کر کے ذیل میں پیش کرتے ہیں۔

[illegible] کا مضمون [illegible] سے [illegible] آزو [illegible] [illegible] سے انتخاب کیا گیا ہے۔

(۵) ان ذمہ داریوں کے بارے میں جنہیں جرمنی نے فتح کر لیا ہے ۔ جرمنی سیاسی اور اخلاقی نقطہ ۔ سے کا ایک [illegible] کے نقطہ سے اپنے رشتہ بودوباش [illegible]

اگر وہ اس ارادے [illegible]

حاصل ہے تو ہم [illegible] جرمن کی [illegible] کو مدد کر دینے کی فرصت ہے توکہ ہم انہیں کا اسا ہی سلوک کریں [illegible] ان ادنیٰ کے پیچھے سر [illegible] اور وہ جرمن اہل گھر سے یہی اضافہ [illegible] طاقت پرستی ہیں وہ معدوم ہے ۔ جرمنی قومی زندگی کا اسلئے ہیں جمال [illegible] کو بہترین سیاسی اور اخلاقی [illegible] یہ خیال جرمن کو [illegible] کی [illegible] مسلسل بربادی [illegible] ہے ۔ [illegible] کی ساخت [illegible] بنا ہونے کی وجہ سے کہ [illegible] بیس سال کے عرصہ میں [illegible] اس کے مقابلہ میں ہندوستان کی آبادی باوجود طاعون کی گرم بازاری کے بہت ہی بڑھ گئی ہے ۔ [illegible] [illegible] صفحہ [illegible] سال تک [illegible] کو جرمن [illegible] چاہئے ۔ [illegible] کے عوض میں جرمنی زبان [illegible] کے انکار [illegible] سے خارج کر دیئے [illegible] چند جرمن حصہ [illegible] [illegible] ہیں ۔ [illegible] کے [illegible]

[illegible] کی خوشخبری ۔ وہ جرمن کی بربادی [illegible] ہتھیار کا استعمال [illegible] جنگ میں یہ سب اسی کا نتیجہ ہے اور اس جرمن سیاسی نقطہ خیال [illegible] دوسرے کی اعلان ہے جو گزشتہ سال [illegible] کے [illegible] تجارتی اور صنعت و حرفتی [illegible] خیال سے جرمن گورنمنٹ کے پیش کیا تھا اور پیش کیا تھا کہ جرمن مونٹ کر دس نے فتح کیا ہے ان سے کس طرح پیش آنا چاہئے ۔ اس میں [illegible] کا خلاصہ جس میں شاہی منشا کی دلائل کا اظہار کیا گیا ہے اس میں انتخاب [illegible] درج ہے ۔

(۱) فتح ممالک کو لازم ہے کہ وہ [illegible] اور جرمنی دوسری جگہ بہتر بنانے کی پالیسی کو جس پر اسوقت اور یالی بادشاہوں سے [illegible] پر [illegible] میں [illegible] شمالی جرمنی کے باشندوں کو [illegible] [illegible] میں نے [illegible] جرمنی میں [illegible] کو [illegible] جائے ۔

(۲) مفتوحہ ممالک کے باشندوں کو کوئی سیاسی حقوق نہ دیا جائے ۔

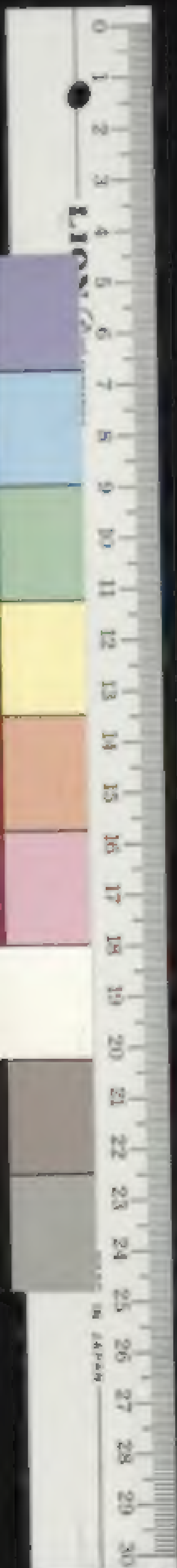
(۳) ان مفتوحہ علاقہ جات کی معاشرتی طاقت کے [illegible] جن پر چھوٹی بڑی [illegible] جائدادیں مشتمل ہیں [illegible] بالمقابل اس کے [illegible] مذہب میں یہ کہا تھا کہ انگلستان [illegible] میں اس وقت [illegible] جب [illegible] جرمنی استحکام [illegible] معاوضہ حاصل [illegible] [illegible]

ہندوستانی بھائیوں سے اپیل

[illegible] ہم اپنے ہندوستانی بھائیوں سے عرض کرتے ہیں کہ وہ [illegible] کے سلوک کا جرمن نقشہ ہے ۔ [illegible] خاص طرح [illegible] وہ کبھی بھی جرمن [illegible] نوازی پسند نہ کریں گے ۔ کہ اس کا کیا حال ہوگا ۔ [illegible] اور اسی قسم کی دیگر رپورٹیں ہیں کے سامنے ہوں ۔ سب کا فرض ہے کہ عوام [illegible] کے [illegible] اس کا [illegible] ہے ۔ اور اسکو موقعہ ملتا ہے ۔ وہ اس سچائی کو مشہور کر دے ۔

مارگزیدہ کا مجرب علاج

ذکر ہے کہ حال ہی میں [illegible] کالج [illegible] کے پرنسپل کے ایک نوکر کے پاؤں پر ایک سانپ نے ڈس کھایا ۔ پرنسپل صاحب کو معلوم ہوا تو مارگزیدہ کے آٹھ انچ اوپر کر کے پٹی باندھ دی اور ایک نشتر سے چیر کر [illegible] پرمن گنیٹ آف پوٹاش لگا دیا جس سے زخم سے ہر جا ری ہوگیا ۔ پھر کیلے کے درخت سے پانی نکالکر ایک پیالہ بھرا ہوا پلا دیا ۔ حلق پہنچے ہی مریض کو قئے سے آرام نظر آنے لگا ۔ تب زخم دھو دیا گیا ۔ مریض کو ذرا ٹہلنے کے لئے کہا گیا ۔ دوسری صبح پٹی کھول دی گئی اور مریض بالکل تندرست ہو گیا ۔



مراسلات

زندگی مسیح ہو
اور
مرنا نفع

قریباً نور افشاں کے ہر پرچے میں کسی نہ کسی شخص کی موت کی خبر درج ہوتی ہے اور یہیں دنیا میں تو رات دن جو کام جاری ہیں۔ قبریں روتے اور چلاتے ہیں لیکن جہان میں وہی آتے ہیں (۱) جینا (۲) مرنا۔ پولوس رسول کسی کی بات نہیں کرتا۔ مگر اپنی بیان کرتا ہے۔ میرے لئے زندگی مسیح اور مرنا نفع بلحاظ اول اس سے دو مطلب ظاہر ہوتے ہیں۔ اوّل کہ میں تو مر گیا ہوں۔ اب جو مجھ میں زندہ ہے وہ میں نہیں بلکہ مسیح مجھ میں زندہ ہے گلتیوں ۲: ۲۰۔ گویا جو زندگی اور جو خوبی مجھ میں سے دکھتی ہے وہ میری نہیں بلکہ مسیح سے ظاہر ہوتی ہے۔

دوم۔ گویا دنیا پر میرے زندہ رہنے کی اصلی غرض یہ ہے کہ مسیح مجھ میں سے ظاہر ہووے اور میں اس کی تعلیم کا باعث بنوں۔ جیسے میرا شوق اور [illegible] اور امید ہے کہ [illegible] یسوع مسیح کے جلال کے واسطے ہوں لیکن مر گئے۔ بہتیرے ہیں جو اپنے واسطے جیتے ہیں۔ اپنی عزت اپنی عیش و عشرت۔ اپنے آرام کے واسطے زندگی بسر کرتے ہیں۔ مناسب ہے کہ ہم جو کچھ کریں خداوند کے جلال کے واسطے کریں۔ نیز جو کوئی خداوند مسیح کے واسطے جیتا ہے اس کو کیا خوف ہے۔ اس وطن میں وہ رہے یا اس وطن میں۔ اس میں بڑی تسلی ہے۔

مرنا نفع۔ کون آدمی ہے جو نفع سے خوش نہیں ہوتا۔ پر موت کو وہی شخص نفع کہہ سکتا ہے۔ جو زندگی اپنی مسیح خداوند کے واسطے خرچ کرتا ہے۔ مگر بعضوں کے واسطے موت بے شک نفع ہے۔ لیکن بہتوں کے لئے گناہ جو مسیح کے لئے نہیں جیتے پر جو اس کے لئے جیتے ہیں ان کے لئے موت نفع بلکہ دروازہ ہے جس سے گذر کر خدا کے پاس ابدی مکانوں میں زندگی بسر کریں گے۔

یونانی زبان میں مچھلی کو ΙΧΘΥΣ اختھس کہتے ہیں۔ اور اس کے پانچوں حرف زبان یونانی میں خداوند یسوع مسیح کے پانچ ناموں کا جو مفصلہ ذیل ہیں پہلا پہلا حرف ہیں

معنے	نام	حرف نمبر
یسوع	Ι. Ιησου	۱
مسیح	Χ. Χριστου	۲
خدا	Θ. Θεου	۳
بیٹا	Υ. Υιος	۴
نجات دہندہ	Σ. Σωτηρος	۵

اے۔ یو۔ پی۔ مشن پنجاب منعقدہ گوجرانوالہ نے اس سال منظور فرمایا ہے۔ کہ [illegible] سنڈے اسکول گوجرانوالہ بالکل مختص [illegible] فرض کریں۔ اور نیز تمام کلیسیاؤں کے کارندوں اور ممبروں سے التماس کی جاتی ہے کہ تمام مسیحی تمباکو نہ پئیں اور نہ فروخت کریں۔ اور نہ پینے دیں اور اس موقعہ پر بہت ممبروں نے حقہ نوشی بالکل ترک کر دی ہے۔ اور امید ہے کہ اگر کارندے ترک کر دیں گے تو تمام مسیحی کسی وقت بالکل چھوڑ دیں گے۔

د۔ تعداد کمشنر [illegible] چک نمبر ۲۷ ضلع گوجرانوالہ۔

انجمن کوشش مسیحگاری
بھلوال
کا ہفتہ واری ۹ ویں اجلاس
کی
کاروائی

ناظرین قبل ازیں ۸ ویں اجلاس کی کاروائی ۳۰ جون ۱۹۱۲ء کے نور افشاں کے کالموں میں درج ہو چکی ہے۔ اب انجمن کے پچھلے ہفتہ میں اجلاس کی کاروائی ہدیہ ناظرین ہے۔

یہ جلسہ بصدارت جناب ہیڈ ماسٹر صاحب ڈی۔ بی۔ سکول بھلوال مورخہ ۹ جون ۱۹۱۲ء بوقت ۷ بجے اسکول میں منعقد ہوا۔ علاوہ ممبران کے دیگر اشخاص بھی شامل جلسہ تھے۔

اوّل قول خدا کی تعریف مسٹر محمد اصغر نے پڑھی۔ اور پھر مسٹر کندن لعل صاحب نے

حاضری لگائی بعدازاں سیکریٹری نے گذشتہ جلسہ کی کارروائی سنائی۔ بعدہ مرزا خان نے ایک دلچسپ لکچر دیا جبوت کی بابت پر مسٹر مولن واس نے۔ بیل کے فوائد پر بسیار اچھے۔ وہ اخلاقی تقریر ملکہ کی نے پڑھی۔ بعدہ مسٹر شوا نے اپنا تبدیلے فرانس لکچر دیئے۔ ایک تقریر عالیہ انگلستان کے حق میں پڑھی۔ اختتام جلسہ پر جناب بیضا مسٹر صاحب نے پر اثر نصائح کئے جن سے ظاہر ہے بہت اثر ہوا۔ اس بھی ہوا۔ کیفوں نے اپنا اپنا پارٹ نہایت خوبی اور دلچسپی سے سرانجام دیا۔

اگلی ۸ ساتواں اجلاس ۸ بصدارت۔ مسٹر داود حسین صاحب مورخہ ۸ جون ۱۹۱۶ء ۱۲ بجے منعقد ہوا۔

خدا کی تعریف عمل چند گذشتہ جلسہ کی کارروائی سیکریٹری۔ حاضری۔ خبر۔ سلطنت برطانیہ کی برکات اور تقریر برکت مسیح مضمون بہت تفصیل تھا۔ تاہم خیال اچھا تھا اور اس میں بحث آجکل کے بچے کس طرح بگڑتے ہیں۔ ضد او چل تھا مضمون اچھا اور کچھ اور تھا خیالات عمدہ تھے۔ لکچر مسٹر محمد شریف۔ مضمون اچھا تھا۔ تقاریر پر کچھ مسٹر دہلوی۔ مضمون محنت سے تیار کیا گیا تھا۔ خیالات برجستہ تھے۔ انسید کی کسی کسی بات صحیح ہوتا سب سیر ہو۔ مضمون اچھا تھا۔ لا مرحوم [illegible] صاحب کی وفات پر اظہار افسوس۔ ممبران سوسائٹی نے دلی ہمدردی ظاہر کی۔ وقت رہ مضمون اچھا تھا۔ تقاریر جلسہ پر فوائد ہوا۔ خور اور بہت خبر تھا آخر میں تمام ممبران سوسائٹی نے

تحفہ سوسائٹی کے سنگ میں لگایا اور جلسہ برخاست ہوا۔

فقط۔ سیکریٹری ٹمپرنس سوسائٹی جبل پور ضلع فیروز پور۔

ڈیر ایڈیٹر نورافشاں

تسلیم۔

مہربانی کر کے میرے مندرجہ ذیل مضمون کو اپنے قیمتی اخبار کے کسی گوشہ میں جگہ دے کر مشکور فرمادیں۔

۳۰ جون کے نورافشاں کی اشاعت میں مراسلات کے سلسلہ میں ایک مضمون مسٹر خان انبٹی کی طرف سے نکلا ہے۔ جس کے بارہ میں وہ تحریر کرتے ہیں کہ انہوں نے خیر خواہی سے تحریر کیا ہے۔ ہو سکتا ہے کہ انہوں نے اپنے خیال میں سوسائٹی سے ہمدردی کی ہو۔ مگر جو واقعات انہوں نے تحریر کئے ہیں۔ وہ غلط ہیں۔ اور مجھ کو اندیشہ ہے کہ کہیں میرے عزیز ہندوستانی مسیحی بھائیوں کے دلوں میں کچھ اور خیال پیدا نہ ہوجاوے۔ اس لئے میں چند ایک باتوں کا ذکر کرتا ہوں۔ تاکہ عام غلط فہمی جو کہ مسٹر خان کے مضمون سے ہونے کا ڈر ہے۔ دور ہوجاوے سچ بولنے سے خدا خوش ہوتا ہے۔ اور غلط بیانی سے خدا خوش نہیں ہوتا۔ مسٹر خان کو چاہئے تھا کہ پہلے وہ ان واقعات کے بارہ میں جو کہ انہوں نے تحریر کئے ہیں این۔ ایم۔ ایس کے کسی مشنری سے جو کہ منٹگمری ضلع میں کام کرتے ہیں پوچھ لیتے۔ تب لکھنے کی تکلیف گوارا کرتے۔

اب میں اپنے اصلی مضمون کی طرف رجوع کرتا ہوں۔ مسٹر خان تحریر کرتے ہیں کہ این۔ ایم۔ ایس منٹگمری میں ۲ ہزار روپیہ کی لاگت سے ایک گرجا گھر تعمیر کرنے لگی ہے۔ یہ غلط ہے۔ این۔ ایم۔ ایس ۲ ہزار روپیہ کی لاگت سے کوئی گرجا گھر منٹگمری میں تعمیر نہیں کرنے والی ہے۔ مسٹر خان نے اس بات کو ایک کچھ کا کچھ لکھ مارا ہے۔ اور مختلف واقعات کو ملا کر کے ثابت کیا ہے کہ ممبران سوسائٹی نے دوراندیشی اور مصلحت وقت سے ہرگز کام نہیں لیا۔ مہربان من! شہر منٹگمری میں این۔ ایم۔ ایس ایک مسافرخانہ بنانا چاہتی ہے۔ اور جہاں تک مجھ کو پتہ ہے۔ صرف ۲ ہزار روپیہ کی لاگت سے مسافرخانہ بنانے کی تجویز ہے۔ جس کی ضرورت قابل اظہار بیان کیجئی تھی۔ اور جو چل مسافرخانہ کے واسطے خیال کی تھی۔ اس پر بھی مسافرخانہ بنانے کی اغراض بیان کر دی تھیں۔ اگر مسٹر خان اخبار کا صدا۔ اور چل کو بھی پڑھتے تو ہرگز یہ نہ کہتے کہ ممبران سوسائٹی نے دوراندیشی اور مصلحت وقت سے ہرگز کام نہیں لیا۔ این۔ ایم۔ ایس کے ممبروں نے جو کہ منٹگمری ضلع میں کام کرتے ہیں۔ انہوں نے مسافرخانہ کی ضرورت کو محسوس کیا۔ اور بہت غور و فکر کرنے کے بعد پر اونشل سکریٹری مسٹر سیو نیل وال صاحب سے اس کے بارہ میں مشورہ کیا گیا۔ جب انہوں نے اس تجویز کو پسند کیا تب مسافرخانہ کے واسطے اپیل کی گئی تھی اور اس کی اغراض بھی مفصل اپیل میں ظاہر کی گئی تھیں۔ خدا کا شکر ہے کہ بہتوں نے

اپنی دریادلی سے چندہ بھی دیا۔

میری اس تحریر سے مسٹر خان کی تمہید جس پر انہوں نے نیو اٹھائی تھی۔ وہ تو غلط ثابت ہو گئی۔ جب بنیاد غلط ہے تو مکان ہرگز درست نہیں بن سکتا۔

پھر مسٹر خان تحریر کرتے ہیں کہ امر یہی ہے کہ ایک انگریز کے مقابلہ میں دیسی ہرگز کام نہیں چلا سکتے۔ جب تک واقعہ ایک انگریز کا ہو سکتا ہے۔ دیسی کو حاصل ہونا ایک ناممکن بات ہے۔ ہمارے مسٹر خان جو بات انسان کے نزدیک ناممکن ہے۔ وہ خدا کے نزدیک ممکن ہے۔ معلوم نہیں ہوتا کہ مسٹر خان کا اس سے کیا مطلب ہے۔ آیا مسٹر خان یہ مقابلہ جسمانی طور پر کرتے ہیں یا روحانی طور پر۔ میں مانتا ہوں کہ جسمانی طور پر ایک انگریز کے مقابلہ میں دیسی کام نہیں چلا سکتے اور نہ ان کے ہم پلہ ہونے کی تاب لا سکتے ہیں۔ جیسا کہ مثل ہے کہ

کہاں قیمی اور کہاں پی کا شوربا

مگر روحانی طور پر ثابت کرنا امر محال ہے۔ اگر مسٹر خان کا مقابلہ جسمانی پہلو سے ہو۔ اور ان کے مجھا جسمانی ہی ہے تو ان کی بات ہمارے سر ماتھے پر۔ پر اگر ان کا مقابلہ روحانی پہلو پر ہے تو ہم ذکر ہیں اسے ثابت کرا سکتے کے لئے تیار نہیں ہوں ہمارا خداوند یسوع مسیح دیسیوں اور انگریزوں کو یکساں پیار کرتا ہے اور روحانی خدمت اور کام کرنے میں دیسی مسیحی کم نہیں ہیں۔ بلکہ بخوبی انجام دے سکتے ہیں۔ جیسا کہ نیچے کی مثالوں سے بخوبی معلوم ہو جائے گا۔ ہمارے بزرگ انگریز مشنری صاحبان اس بات کو قبول کرنے کے لئے تیار ہوں گے۔ کہ ہندوستان جب مسیح کے واسطے فتح ہوگا۔ ہندوستانی مسیحیوں کے ہاتھ سے فتح ہوگا۔

مختلف مشنری سوسائٹیوں نے اہم خدمات انجام دی ہیں اور دے رہے ہیں۔ مثال کے طور پر چند ایک ہندوستانی مسیحیوں کا ذکر کرتا ہوں جنہوں نے روحانی کام انگریزوں کے مقابلہ میں کچھ کم نہیں کیا۔

مرحوم بزرگ ڈاکٹر پادری چیٹرجی کے نام نامی سے تمام ہندوستان کے مسیحی واقف ہیں۔ انہوں نے کس طرح سے ساری زندگی خداوند مسیح کی خدمت میں گذاری اور کتنے روحانی پھل پیدا کئے۔ اگر مسٹر خان ضلع ہوشیارپور میں جائیں تو ان کو بخوبی معلوم ہو جاوے گا کہ مرحوم ڈاکٹر چیٹرجی کا نام کس طرح سے وہاں لوگوں کی زبان پر ہے۔ نہ فقط سینکڑوں خاندان مسیح میں ان کے ذریعہ سے شامل ہوئے۔ بلکہ غیر مسیحی بھی ان کو باپ کی طرح سے پیار کرتے تھے۔ اور محسوس کرتے ہیں کہ انہوں نے ایک غمخوار کھو دیا ہے۔ جیسا کہ نور افشاں کی کسی پہلی اشاعت میں ایک ہندو نے ہوشیارپور سے ڈاکٹر چیٹرجی کی وفات پر لکھا ہے۔

کیا مرحوم ڈاکٹر چیٹرجی کسی حالت میں انگریزوں سے کم تھے۔ اور انہوں نے دیسی ہو کر کیا انگریزوں سے کچھ کم کام کیا ہے۔ ان کی خدمات کے صلہ میں ان کو ڈی ڈی کا لقب دیا گیا تھا۔ مرحوم پادری [illegible] کا حال بھی تمام ہندوستان کے مسیحیوں کو معلوم ہے کہ انہوں نے کام کیسی سرگرمی سے کیا۔ مرحوم ماسٹر رام چندر کے نام نامی سے نہ صرف ہندوستان کے مسیحی واقف ہیں بلکہ غیر مسیحی بھی ان کی تعریف میں گویا ہیں کہ وہ کس قدر علم ریاضی میں عالم تھے۔ ان کی تصنیفات ابھی تک ان کی یاد کو تازہ کر رہی ہیں۔

مرحوم مسٹر عبداللہ آتھم کے نام نامی سے بھی ہندوستان کے مسیحی خوب واقف ہیں۔ باوجود گورنمنٹ سروس میں ہونے کے انہوں نے کس طرح سے خداوند مسیح کی خدمت کی جو کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ یہ ان کی ہی لیاقت تھی کہ مرزا قادیان کے ساتھ برابر دو ہفتہ تک مباحثہ کرتے رہے۔ مرحوم پادری ٹامس ہاول صاحب کے نام نامی سے ہر ایک مسیحی واقف ہے۔ انہوں نے کس طرح سے خداوند مسیح کی خدمت کی۔ ان کی تصنیفات کا ملاحظہ فرماویں کیسی زبردست ہیں اور کیسے دندان شکن جواب محمدیوں کو انہوں نے دیئے ہیں۔ مرحوم پادری ٹھاکرداس صاحب کی تصنیفات کو بھی ملاحظہ فرماویں۔ مرحوم پادری ڈاکٹر عمادالدین کی تصنیفات کو بھی ملاحظہ فرماویں۔ ان کی خدمت کے صلہ میں ان کو ڈی ڈی کا خطاب ملا تھا۔ کیا انہوں نے انگریزوں سے کچھ کم خدمت کی ہے۔ پادری کیپٹن احسان اللہ صاحب کے نام سے سب مسیحی واقف ہیں کہ انہوں نے کیسے جوش سے مسیح کی خدمت کی۔ اور کر رہے ہیں۔ بزرگ پادری علی بخش صاحب جس طرح

سے خدمت کر رہے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ ان تمام کو چھوڑ کر چند ایک اُن ہندوستانی مسیحیوں کے نام پیش کرتا ہوں کہ جنہوں نے این۔ ایم۔ ایس میں خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں۔

جناب بشپ ازریا صاحب کے نام ہی سے تمام ہندوستان کے مسیحی واقف ہیں کہ کس طرح سے انہوں نے شروع میں این۔ ایم۔ ایس میں خدمت کی۔ اگر یہ کہیں کہ وہ این۔ ایم۔ ایس کے موجدوں سے تھے تو بے جا نہ ہوگا کیسی مشکلات کا سامنا کر کے انہوں نے این۔ ایم۔ ایس۔ کی بنیاد ڈالی۔ مسٹر کے ٹی پال کے نام نامی سے بھی تمام ہندوستان کے مسیحی واقف ہیں کہ انہوں نے کس طرح سے این۔ ایم۔ ایس میں خدمت کی اور کر رہے ہیں۔ ہر طرح کی مشکلات سے گذر کر اب تک این۔ ایم۔ ایس میں آنریری خدمت کر رہے ہیں۔

پادری جیسں ولیمس کے نام نامی سے تمام ہندوستان کے مسیحی واقف ہیں۔ کہ کس طرح سے اس خدا کے بندے نے اپنی زندگی این۔ ایم۔ ایس کے لئے قربان کی۔ سب سے پہلا مشنری این۔ ایم۔ ایس کے بننے کا حق اُن کو حاصل ہوا جس قربانی اور جانفشانی سے انہوں نے نو سال تک این۔ ایم۔ ایس میں خدمت کی ہے اور کر رہے ہیں۔ شاید ہی کوئی انگریز مشنری اُن کے برابر خدمت کر سکے گا۔ مسٹر مریم چند داس چند جو کہ این۔ ایم۔ ایس میں آنریری مشنری ہیں۔ ان کی قربانی اور جانفشانی سا ہوکار بھی خالی از فائدہ نہ ہوگا۔ آپ پنجاب یونیورسٹی کے اسسٹنٹ [illegible] ہیں۔

انہوں نے اپنی زندگی این۔ ایم۔ ایس میں مفت خدمت کرنے کے لئے وقف کر دی ہوئی ہے۔ باوجود امیر آدمی ہونے کے سب آسائش کو چھوڑ کر مرگنیاں میں خدمت کے لئے پڑے ہیں۔ کیا یہ قربانی کم ہے جس جانفشانی سے وہ خداوند مسیح کی خدمت کرتے ہیں وہ کسی سے پوشیدہ نہیں ہے۔ غرضیکہ میں کہاں تک بیان کروں کہ ہندوستانی مسیحیوں نے خداوند کی بادشاہت پھیلانے میں کس قدر کوشش کی ہے۔ اگر ان تمام کتابوں کا شمار کیا جاوے جو کہ ہندوستان میں لائق مفسرین اور ہندوستانی مسیحیوں نے تصنیف کی ہیں۔ غرضیکہ روحانی پہلو سے ہندوستانی مسیحیوں نے ولایتی مفسرین سے ہرگز کم خدمت نہیں کی۔ اور ہم اس بات کو ہرگز ماننے کے تیار نہیں ہیں کہ ایک انگریز کے مقابلہ میں دیسی ہرگز کام نہیں چلا سکتے۔ کیا ۱۰ سال کے عرصہ میں این ایم ایس نے کچھ کم خدمت کی ہے۔ خود غور سے سنیں کہ این ایم ایس نے دس سال میں کیا کام کیا (۱) ہندوستان کے پانچ علاقوں میں مسیحی کام ہوا ہے۔ ان میں ہر ایک بیٹے مسیح کی خوشخبری سننے سے محروم تھا اور ہر ایک مختلف زبان بولی جاتی ہے چھٹے علاقہ میں کام کھولنے کے لئے خط و کتابت جاری ہے۔

نوٹ چھٹے علاقہ میں کام کھل گیا ہے

اس علاقہ میں کسی ولایتی مشنری کو کام کرنے کی اجازت نہیں تھی مگر این ایم ایس اس علاقہ میں بخوبی کام کر سکیگی۔ یہ علاقہ بیر اسٹیٹ میں ہے۔

(۲) سوسائٹی کے متعلق تیس کارندے ہیں جن میں سے دو بے تنخواہ ہیں اور چند وہ ہیں جنہوں نے اعلےٰ تعلیم حاصل کی ہے۔

(۳) اس علاقہ میں بارہ سو سے زیادہ مسیحی ہیں

(۴) سات سکول

(۵) دو شفاخانے جن میں سے ہر سال قریباً ۲۰ ہزار آدمی فائدہ اٹھاتے ہیں

(۶) ایک ماہوار انگریزی اخبار جس کی اشاعت اڑھائی ہزار ہے۔

(۷) سات دیسی زبانوں میں اخبارات ہیں جن کی اشاعت ایک ہزار ہے۔ ان سب کے ایڈیٹر بے تنخواہ ہیں۔

(۸) سوسائٹی کی برانچیں تمام ہندوستان میں کشمیر سے راس کماری تک قائم ہیں۔

(۹) فرقہ بندی کا متعصبانہ خیال بہت کچھ مفقود ہو گیا ہے۔ پانچوں علاقوں میں کام مختلف فرقوں کے متعلق ہوتا ہے۔

(۱۰) دس سالوں میں ہندوستانی مسیحی تقریباً سوا لاکھ روپیہ سوسائٹی کے لئے دے چکے ہیں۔ چندہ سال بسال بڑھتا جاتا ہے ہر سال تقریباً ۲۰ ہزار سے اوپر روپیہ چندہ میں آتا ہے۔ اس سوسائٹی کے لئے دس سال میں اس قدر کام کرنا واقعی اس بات کا محتاج ہے کہ خداوند تعالیٰ کا شکریہ ادا کیا جاوے۔ اگر ان دس سالہ خدمت کا اندازہ لگایا جاوے اور ان میں



کلکٹیوں اور سود کاروں کو مد نظر رکھا جائے تب معلوم ہوگا کہ این ایم ایس نے دیگر مشنری سوسائٹیوں سے کسی حالت میں کم خدمت نہیں کی۔ حالانکہ اس مشنری سوسائٹی میں سب کام کرنے والے دیسی مسیحی ہیں۔

میں مانتا ہوں کہ این۔ ایم۔ ایس کی مالی حالت کمزور ہے۔ مگر ہمیں کامل یقین ہے کہ آپ خداوند یسوع مسیح اس مالی کمزوری کو ٹھیک کریگا۔ اور سوسائٹی کی سب ضروریات کو پورا کرے گا کیونکہ اس نے آپ اس کام کا بوجھ ہندوستانی مسیحیوں کے کندھوں پر ڈالا ہے۔ اور وہ آپ اس کام کو انجام تک پہنچا دیگا۔ وہ دن دور نہیں ہے کہ ہر ایک ہندوستانی مسیحی اس سوسائٹی کو اپنی قومی سوسائٹی خیال کریگا۔ اور تن من دھن سے اس کی خدمت کریگا۔ نہ صرف اپنی ذات ہی سے اس سوسائٹی کی مدد کریگا بلکہ اپنے بچوں کو نیشنل مشنری سوسائٹی میں خدمت کرنے کے لئے قربان کرے گا۔ تب مسٹر خان کو معلوم ہو جاویگا۔ کہ بات غلط ہے۔ کہ ایک انگریز کے مقابلہ میں دیسی کام نہیں چلا سکتے۔

مہربان من! دیسی مسیحی کام کر سکتے ہیں۔ اور کر چکے ہیں اور خداوند مسیح کے فضل سے آئندہ کام کر کے دکھا دینگے۔ اس وقت ہندوستانی مسیحیوں کے دلوں میں یہ احساس پیدا ہو گیا کہ ہمیں اپنے ملک کے لوگوں کو خداوند مسیح کے پاؤں پاس لانا ہے۔ اور انہوں نے پورے طور پر اپنے آپ کو خداوند مسیح کے سپرد کر دیا تو آپ سمجھیں گے کہ کس طرح سے دیسی بھی کام کرتے ہیں۔ خداوند یسوع مسیح دیسیوں کو پردیسیوں سے کچھ کم پیار نہیں کرتا۔ بلکہ اس کی نگاہ میں دیسی اور پردیسی برابر ہیں۔ میں مسٹر خان سے التماس کرتا ہوں کہ وہ اس خیال کو ترک کر دیں کہ ایک انگریز کے مقابل میں دیسی ہرگز کام نہیں کر سکتے۔

مسٹر خان یہ بھی تحریر کرتے ہیں کہ منٹگمری میں این۔ ایم۔ ایس کا کوئی ممبر نہیں ہے۔ حالانکہ سب جانتے ہیں کہ منٹگمری میں دو مشنری صاحبان اور ایک کارندہ رہتے ہیں جنکا شمار ممبروں کے پندرہ ہے۔ کیا مسٹر خان کا بیان درست ہے۔ کہ کہ این ایم ایس کا کوئی ممبر منٹگمری میں نہیں ہے۔ معلوم نہیں ہوتا کہ اس سے مسٹر خان کا کیا مطلب ہے۔ مسٹر خان تحریر کرتے ہیں کہ پچھلے سال کانفرنس جانے کا اتفاق ہوا دریافت کرنے پر معلوم ہوا کہ کارندوں کو کئی ماہ کی تنخواہ نہیں ملی۔ اور مکان کا کرایہ سات ماہ کا واجب ہے۔ یہ بیان اصل غلط ہے تنخواہ برابر باقاعدہ ملتی رہی ہے۔ شاید کبھی کسی وجہ سے ایک ماہ دیر ہوئی ہو۔ اکاڑہ میں ڈسٹرکٹ بورڈ کا بڑا بنگلہ ہسپتال کے واسطے ملا ہوا ہے میڈیکل مشنری اور کارندے اس میں رہتے ہیں کوئی کرایہ وغیرہ نہیں دینا پڑتا۔ بلکہ ڈسٹرکٹ بورڈ نے مفت [illegible] کے واسطے دیا ہے۔ معلوم نہیں کہ پھر مسٹر خان کیوں تحریر کرتے ہیں کہ مکان کا کرایہ سات ماہ کا باقی ہے ایسی غلط فہمی پھیلانے سے کیا فائدہ ہے

مسٹر خان تحریر کرتے ہیں کہ سوسائٹی کے ہسپتال واقعہ اکاڑہ کی پچاس روپیہ ماہوار کی گرانٹ بند ہو گئی ہے۔

ماہواری گرانٹ پچاس روپیہ اب بھی ملتی ہے اور بند نہیں ہوئی۔ مسٹر خان مہربانی کر کے آپ اپنی ان چند سطور کو جو آپ نے اخبار نورافشاں کی [illegible] کی اشاعت میں شائع کرائی ہیں واپس لیویں یا ان کی تردید کر دیں۔ کیونکہ جو کچھ آپ نے لکھا ہے وہ بیان درست نہیں ہے

راقم جی۔ مری۔ ایم میڈیکل مشنری
این ایم ایس اکاڑہ ضلع منٹگمری

ہر قسم کا کپڑا منگوائیے

لودیانہ کلاتھ سو گز سے لیکر ۲۰ گز تک [illegible] سفید یا چارخانہ فی سو گز [illegible] [illegible] سو سے [illegible] دری پلنگ [illegible] سفید و ہر رنگ فی ایک روپیہ سے [illegible] [illegible] عمدہ [illegible] روپے [illegible] عمدہ [illegible] سے [illegible] علاوہ جس چیز کی ضرورت ہو [illegible]

المشتہر۔ [illegible] لودیانہ مشن کمپونڈ

ضرورت

ایک ہاسپٹل اسسٹنٹ و تربیت یافتہ نرس یا [illegible] کی ضرورت ہے جو [illegible] سکے۔ درخواستیں [illegible] کے پتہ پر آویں۔ مو ڈاکٹر [illegible] مشن ہسپتال۔ [illegible]

گلگونۂ حسن افروز

اس گلگونہ کو چہرے پر لگانے سے چہرہ [illegible] رخسار گلاب کے پھول کی طرح [illegible] نہایت خوشنما [illegible] و تمام [illegible] نہایت خوشبودار [illegible] ہے۔ [illegible] نہایت عمدہ [illegible] [illegible] سر میں لگانے کا خوشبودار تیل [illegible] دل و دماغ کو طاقت دیتا ہے۔ قیمت فی شیشی [illegible] [illegible] لودیانہ

برکنگھم ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

یہ سکول عرصہ ... سے [illegible] دینی اور دنیوی تعلیم کے اعلیٰ پیمانہ پر جاری ہے۔ [illegible] ایک کھلی پرفضا اور صحت افزا مقام پر واقع ہے [illegible] وسیع [illegible] خوشنما اور فراخ کھیل کا میدان [illegible] کے غسل کیلئے [illegible] حوض [illegible] اور کافی کمرے ہیں۔ [illegible] سکول کے ماسٹر صاحبان لائق اور اعلیٰ تعلیم یافتہ ہیں۔ سکول [illegible] کے اہتمام [illegible] لڑکوں کے داخل [illegible] کی گنجائش ہے۔ یہ معلوم کیا جاتا ہے کہ [illegible] والے طلبا [illegible] درخواستیں بھیجیں۔ المشتہر پرنسپل برکنگھم ہائی سکول بٹالہ ضلع گورداسپور

دلچسپ خبر

پنجاب [illegible] کمیٹی کی [illegible] سے گذشتہ اجلاس میں یہ فیصلہ کیا تھا کہ [illegible] پنجاب میں [illegible] کے متلاشی ہیں اور جن [illegible] کی ضرورت ہے [illegible] کے ذریعہ سے ان امور کے متعلق [illegible] سکے سب صاحبان نیچے لکھی [illegible] کا خیال رکھیں۔

(۱) ہر درخواست کے ساتھ [illegible]

(۲) [illegible] کی بھی نقل [illegible]

(۳) جہاں سے [illegible] اور پتہ لکھنا چاہیئے

(۴) [illegible]

المشتہر

مس ایس [illegible] صاحبہ
[illegible] پنجاب

مقوی گولیاں

(۲۰) برس سے تمام ہندوستان میں مشہور ہیں [illegible] [illegible] قوت [illegible] [illegible] [illegible] خاص [illegible] رکھتی ہیں [illegible] [illegible] چہرہ [illegible] [illegible] جسم [illegible] [illegible] المشتہر [illegible]

کرسچن بوائز بورڈنگ ہائی سکول لودھیانہ

قائم شدہ [illegible]

تسلی بخش انتظام و کھانا عمدہ

[illegible] سکول [illegible] [illegible] قیمت [illegible] [illegible] ہو سکتے ہیں۔